یونیورسٹیز اور کالجز کے احمدی طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ نشست

بعد ازاں پروگرام کے مطابق سات بجکر پینتالیس منٹ پر یونیورسٹیز اور کالجز کے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نشست شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم ہبۃ اللہ صاحب نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم وجاہت احمد صاحب نے پیش کیا۔

بعد ازاں نعمان حسن صاحب نے Cystic Fibrosis کے عنوان پر presentation دی۔ نعمان حسن صاحب نے ڈیپارٹمنٹ آف سائیکالوجی میں ماسٹرز کیا ہوا ہے اور اب وہ میڈیسن کے پہلے سال میں ہیں۔

موصوف نے اپنی presentation دیتے ہوئے بتایا کہ Cystic Fibrosis ایک بیماری ہے جس کی کوئی دوا نہیں بنی لیکن بعض دوائیں جو دی جاتی ہیں ان سے صرف symptoms پر اثر پڑتا ہے۔ اب synchrotron technology کو استعمال کر کے اس پر studies کی گئی ہیں۔ مگر اس کا تجربہ صرف جانوروں پر ہی کیا جا رہا ہے۔ فی الحال جانوروں پر تجربہ کر کے سیکھ رہے ہیں تا کہ بعد میں دوا ساز اداروں کو ادویات بنانے کے لئے دیا جاسکے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان کمپنیوں نے تو صرف پیسے کمانے ہوتے ہیں۔ آپ کی ریسرچ کا کیا نتیجہ آیا ہے؟ کیا یہ nano technology سکین کرنے کے لئے بھی استعمال ہوسکتی ہے؟

اس پر عزیزم نعمان صاحب نے عرض کیا کہ ابھی نتائج دیکھے جا رہے ہیں اور nano technology کے ذریعہ سکین کرنے کے بارہ میں سٹڈی نہیں کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہماری ایشین خواتین میں Uterus Cystic Fibrosisi بہت عام ہے۔

اس پر نعمان صاحب نے عرض کیا کہ سب سے زیادہ Caucasian لوگوں میں پائی جاتی ہے اور اس کے بعد ایشین لوگوں میں اس کی ریشو (Ratio) زیادہ ہے۔

....

☆ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر ایک خادم مشرف نوید خان صاحب نے بتایا کہ انہوں نے organic chemistry میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے اور اس وقت کینیڈا میں بطور post doctor fellow کام کر رہے ہیں۔

انہوں نے Organic Synthesis کے عنوان پر اپنی Presentation دی تھی۔ اس حوالہ سے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک نیا synthetic method بنایا ہے جو کہ Good American Journal میں شائع ہوا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ اس agro chemical کو سپرے کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے یا کوئی اور طریق ہے؟

اس پر مشرف نوید خان صاحب نے عرض کیا کہ لیب میں ٹیسٹ کرنے کے لئے مائیکروپلیٹس ہوتی ہیں جن پر اس کمپاؤنڈ کو dissolve کر کے چیک کیا جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ اس کیمیکل کے فوائد کیا ہیں؟ کیا اس کو anti-bacterial کہیں گے یا anti fungal؟

اس پر مشرف صاحب نے عرض کیا کہ اس پراسس کے مطابق oxodiozol بنایا گیا ہے جو کہ دوائیوں میں استعمال ہوسکتا ہے جن کو فنگس یا insects کے خلاف بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جس کے نتیجہ میں فصلوں کی پیداوار بڑھانے میں مددمل سکتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہاں تو خشک موسم ہے۔ کیا یہاں فصلوں میں فنگس آتی ہے؟

اس پر مشرف صاحب نے عرض کیا کہ یہاں پر کنولا اور mustard وغیرہ کی کافی پیداوار ہے اور ان فصلوں میں فنگس آنے کے امکانات ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر مشرف صاحب نے عرض کیا کہ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے ماسٹرز کیا تھا اور اس کے بعد جرمنی سے ماسٹرز کیا ہے۔ پھر یوکے سے پی ایچ ڈی کی تھی۔ اس کے پوسٹ ڈاکٹریٹ کی جاب یوکے میں کی اور اب کینیڈا میں کر رہے ہیں۔ لیکن مستقل جاب نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی ملک کا residence status نہیں مل سکا۔ اب وہ دوبارہ کوئی جاب تلاش کر رہے ہیں۔

....

☆ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے پتہ چلا ہے کہ سسکاچوان کی یونیورسٹیز کی ranking اتنی اعلیٰ نہیں ہے۔ لیکن ہم نے میڈل دینے کا criteria بنایا ہوا ہے اس کے مطابق تو پہلے دس نمبر پر آنے والی یونیورسٹیوں کے طالبعلموں کو دیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے سسکاٹون یونیورسٹی کا تو کوئی طالبعلم میڈل نہیں لے سکتا۔ اس لئے اس کو بدلنا پڑے گا کہ ہر سٹیٹ کی پہلی یا پہلی دو یونیورسٹیوں کے طلباء میڈل حاصل کر سکتے ہیں۔

....

☆ اس کے بعد توصیف احمد خان صاحب نے بتایا کہ وہ بھی post doctorate fellowship کر رہے ہیں۔ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق شہد پر ریسرچ کر رہے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النحل میں شہد کی مکھی کا ذکر کیا ہے۔ نیز قرآن کریم میں آیا ہے کہ شہد میں شفاء ہے۔ میری ریسرچ کا موضوع شہد اور چینی میں فرق دیکھنا ہے کہ آیا شہد چینی سے بہتر ہے یا نہیں؟ ابھی تو ڈاکٹرز یہی کہتے ہیں کہ شہد بھی چینی کی ہی ایک قسم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے کہ چینی اور شہد میں فرق ہے۔ چینی لوگ بناتے ہیں اور شہد اللہ تعالیٰ کے الہام سے بنتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے پڑھا تھا کہ ایک آدمی جسے کینسر تھا اس نے sugar بالکل ختم کر دی۔ اپنی ہر چیز سے شوگر نکال دی اور وہ پچھلے دس سال سے survive کر رہا ہے اور اس کا کینسر بھی subside کر گیا ہے۔ اب مجھے نہیں پتہ کہ اس نے شہد استعمال کیا ہے یا نہیں۔ لیکن اس نے چینی کے ذریعہ اپنا کینسر کنٹرول کر لیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: Manuka honey کے بارہ میں کیا ریسرچ آئی ہے؟ آپ کو نیوزی لینڈ سے پتہ کرنا پڑے گا کیونکہ Manuka نیوزی لینڈ میں ہوتا ہے۔ وہ بڑے دعوے کرتے ہیں کہ اس شہد کی یہ یہ خاصیتیں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ڈنمارک سے بھی پتہ کریں۔ انہوں نے propolis پر ریسرچ کی تھی۔

اس پر توصیف خان صاحب نے عرض کیا کہ propolis پر پورے یورپ میں ہی ریسرچ ہو رہی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ویسے تو سارے یورپ میں ہو رہی ہے لیکن شروع ڈنمارک سے ہی ہوئی تھی۔ وہاں سے بھی پتہ کرنا چاہئے کہ انہوں کن اقسام پر ریسرچ کی ہے۔ ہمارے ایک البرا کی صاحب بھی ہیں جو پہلے امریکہ میں تھے اور اب یہاں ٹورانٹو میں آگئے ہیں۔ ان کا بیٹا بھی ریسرچ کر رہا ہے۔ ان کو بھی اپنی ریسرچ میں شامل کر لینا تھا۔ ان کا شہد کی مکھیوں کا بہت بڑا فارم بھی تھا۔

اس پر عزیزم توصیف صاحب نے عرض کیا کہ وہ ان کے ساتھ رابطہ میں ہیں۔ وہ اس بات پر ریسرچ کر رہے ہیں کہ شہد کی مکھیوں میں کمی کیوں واقع ہو رہی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ فصلوں پر کثرت کے ساتھ Insecticides استعمال ہو رہے ہیں۔ یہی اس کی بڑی وجہ ہے۔

☆ ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ insecticide کا شہد پر کوئی اثر پڑتا ہے؟ اس پر توصیف صاحب نے بیان کیا کہ شہد کی مکھی بڑی اچھی طرح سے impurities نکال دیتی ہے اس لئے اس کا شہد پر اثر نہیں پڑتا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا insecticides کا residual effect تو نہیں ہوگا لیکن جس فصل یا پھول پر insecticide spray کیا ہوا ہے وہاں شہد کی مکھی نے جا کر nectar تو لینا ہی ہوتا ہے۔ اس لئے بعض اوقات وہ شہد بنانے سے پہلے ہی مر جاتی ہیں۔ اس لئے تو مکھیاں مر رہی ہیں۔ تقریباً تیس فیصد فارمز ہیں تباہ ہو گئے ہیں۔ اور اس کی بڑی وجہ insecticides ہی ہیں۔

....

طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس آٹھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام طلباء کو قلم عطا فرمائے اور حضور انور نے باری باری ہر طالبعلم سے دریافت فرمایا کہ وہ کس کلاس میں ہیں اور کیا پڑھ رہے ہیں، کون سا مضمون لیا ہوا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سسکاٹون کی زیر تعمیر مسجد کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ سسکاٹون میں تعمیر ہونے والی یہ پہلی احمدیہ مسجد ہے۔ جماعت سسکاٹون نے اپنی مسجد کی تعمیر کے لئے 16 ایکڑ کا قطعہ زمین 1988ء میں خریدا تھا۔ 2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ کینیڈا کے دوران 20 جون 2005ء کو اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا تھا اور مسجد اور اس کمپلیکس کی تعمیر کے نقشہ جات بھی ملاحظہ فرمائے تھے۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس قطعہ زمین پر بڑی خوبصورت اور وسیع و عریض مسجد تعمیر ہو رہی ہے۔ مسجد کے ساتھ جماعتی دفاتر، مشن ہاؤس، نمائش ہال، ملٹی پرپز ہال (جس میں Indoor کھیلوں کا بھی انتظام ہوگا) رہائشی حصہ، گیسٹ ہاؤس اور دیگر مختلف حصے بھی تعمیر ہو رہے ہیں۔ ایک بڑا وسیع وعریض کمپلیکس ہے۔

حضور انور نے تفصیل سے اس سارے کمپلیکس کا معائنہ فرمایا اور ساتھ ساتھ انتظامیہ سے مختلف امور دریافت فرماتے رہے۔ مسجد کا ایک بہت بڑا گنبد بھی ہے اور ایک بلند مینارہ بھی ہے جو ہر آنے جانے والے کو دور سے نظر آتا ہے۔ یہ مسجد مین روڈ کے قریب ہے اور روزانہ ہزاروں کی تعداد میں گزرنے والے مسافر اس مسجد کو دیکھتے ہیں۔

مسجد کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت مکرم بلال انور صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ بلال انور صاحب نے اپنا نیا گھر مسجد کے قریب ہی تعمیر کیا ہے اور انہوں نے سسکاٹون کے دورہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش کے لئے اپنا گھر بھی پیش کیا تھا۔ لیکن اس کے استعمال کی ضرورت پیش نہیں آئی تھی۔

بعد ازاں دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔